Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

نمبر ۹۹	۱۷ جمادی الاوّل ۱۳۹۷ھ ⁃ ۶ ہجرت ۱۳۵۶ ہش ⁃ ۶ مئی ۱۹۷۷ء	جلد ۶۶/۳۱

احبابِ جماعت کے نام

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا اہم پیغام

صد سالہ احمدیہ جوبلی سکیم کے عالمگیر منصوبہ کا چوتھا مرحلہ شروع ہو چکا ہے۔ اب احباب اپنے وعدہ کا ۴/۱۵ حصہ نئے سال میں ادا کرنے کی کوشش کریں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ═ نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ ═ وَعَلٰی عَبْدِہِ الْمَسِیْحِ الْمَوْعُوْدِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھُوَ النَّاصِرُ

برادرانِ کرام! اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

اشاعتِ اسلام کے کام کو تیز تر کرنے اور قرآن کریم کے انوار کو دُنیا کے کناروں تک پھیلانے، مساجد اور مشن ہاؤسز کی تعمیر، عالمی جماعت ہائے احمدیہ کے افراد کی تربیت اور اس غرض سے کہ غلبۂ اسلام کے دن قریب سے قریب تر ہوتے چلے جائیں ایک عالمگیر منصوبہ "صد سالہ احمدیہ جوبلی سکیم" کی بُنیاد رکھی گئی تھی اس منصوبے کا اعلان تمام دُنیا کے احمدیوں کو مخاطب کر کے پیش کیا گیا تھا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے دُنیا کے مختلف ممالک کے مخلصینِ جماعت نے میری آواز پر لبّیک کہتے ہوئے انتہائی جوش اور ولولہ کے ساتھ اپنے وعدے لکھوائے جن کی ادائیگی خدا کے فضل سے مرحلہ وار ہو رہی ہے۔

مومن اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ تمام نعمتوں اور قوّتوں کو اسی کی رضا کے حصول کے لئے خرچ کرتے ہیں اور ہر نیا سال جو آتا ہے وہ خواہ اپنے ساتھ کتنی ہی آزمائشیں لائے مومن ہر حالت میں خدا تعالیٰ پر توکّل رکھتے ہوئے قربانیوں کے میدان میں آگے ہی آگے بڑھتا چلا جاتا ہے۔ جماعتِ احمدیہ کو یہ توفیق مل رہی ہے کہ ہر نیا سال ہم پر جو زیادہ ذمّہ داریاں عائد کرتا ہے احباب انہیں پُورا کرتے چلے جائیں گے۔

ادائیگیوں کا تیسرا مرحلہ فروری ۱۹۷۷ء میں ختم ہو چکا ہے اور اب خدا کے فضل سے اِس عالمگیر منصوبہ کا چوتھا مرحلہ شروع ہو چکا ہے احباب نے نئے سال میں اپنے کُل وعدہ کا ۴/۱۵ حصّہ تک ادائیگی کرنی ہے، و باللہ التّوفیق۔

مَیں ذَکِّرْ کے خدائی حکم کے مطابق احباب کو ان ذمّہ داریوں کی طرف توجہ دلاتا ہوں اور امید رکھتا ہوں کہ احبابِ جماعت نہ صرف دعائیں کرتے ہوئے دیگر ہر قسم کی مالی قربانیوں سے عہدہ برآ ہوں گے بلکہ پہلے کی طرح امسال بھی ان کا قدم کہیں رُکے گا نہیں۔ اس کے رحم و کرم سے آگے ہی آگے بڑھتا چلا جائے گا، انشاء اللہ العزیز۔

اللہ تعالیٰ آپ کا مددگار ہو اور ہمیشہ حافظ و ناصر رہے۔ آمین

والسّلام

مرزا ناصر احمد

(خلیفۃ المسیح الثالث)

۳/۵/۷۷

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۶ رہجرت۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ

احبابِ جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے اور ہمیشہ اپنی حفاظتِ خاص میں رکھے۔ آمین

حضرت سیّدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی تشویشناک علالت

ربوہ ۶ رہجرت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ

طبیعت کل بھی بہت خراب رہی۔ غنودگی رہی الٹیاں آتی رہیں جسم کی سوجن ابھی ہے اور بخار بھی ہے۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور درد والحاح کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو اپنے فضل سے کامل شفا عطا فرمائے اور آپ کے مقدس اور قیمتی وجود کو تادیر سلامت رکھے۔ آمین

ناصرات کے لئے ضروری اعلان

ناصرات الاحمدیہ ربوہ کی ہر کلاس کی طالبات کا امتحان مورخہ ۸ رمئی بروز اتوار ہو رہا ہے۔ اس میں ہر بچّی کی شمولیت ضروری ہے۔

(سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

مرکزی امتحانات خدام الاحمدیہ

امسال خدام الاحمدیہ کے مرکزی امتحانات انشاء اللہ ۳ رجون بروز جمعہ اور ۵ رجون بروز اتوار منعقد ہوں گے۔ خدام اس کی مکمل تیاری کریں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ناصرات الاحمدیہ بیرونِ ربوہ کا امتحان

بیرونِ ربوہ کی ناصرات کا مرکزی امتحان مقررشدہ تاریخ یعنی ۲۹ رمئی بروز اتوار ہو گا۔ بچیاں تیاری کرتی رہیں۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

پبلشر:۔ مسعود احمد، پرنٹر:۔ سید عبدالحی، مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقامِ اشاعت:۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
۷ ہجرت ۱۳۵۶ ہش
۷ مئی ۱۹۷۷ء

درختِ وجود کے شیریں پھل

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:۔

"اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ۙ تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۢ بِاِذْنِ رَبِّهَا" (ابراھیم ۲۵-۲۶)

ترجمہ: (اے مخاطب!) کیا تو نے دیکھا نہیں کہ اللہ (تعالیٰ) نے کس طرح کلام پاک کے متعلق حقیقت حال کو بیان کیا ہے۔ وہ ایک پاک درخت کی طرح ہوتا ہے جس کی جڑ (مضبوطی کے ساتھ) قائم ہوتی ہے اور اس کی (ہر ایک) شاخ آسمان کی بلندی میں (پہنچی ہوتی) ہے وہ ہر وقت اپنے رب کے اذن سے اپنا تازہ پھل دیتا ہے۔

ان آیاتِ کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے اپنے پاک کلام (قرآنِ عظیم) کو اس درخت کے ساتھ تشبیہ دی ہے جو ایک طرف مضبوطی کے ساتھ زمین میں قائم ہو اور دوسری طرف اس کا تعلق آسمان سے بھی ہو۔ اس درخت کی زندگی کی علامت اللہ تعالیٰ نے یہ بیان فرمائی ہے کہ اس کے تازہ بتازہ پھل ہر دور اور ہر زمانہ میں موجود ہوتے ہیں۔

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے ایک تو اس حقیقت کو بیان فرمایا ہے کہ مذاہب عالم میں سے یہ امتیازی شان اب صرف اسلام اور قرآن مجید ہی کو حاصل ہے کہ اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہر دور اور ہر زمانہ میں زندہ تعلق قائم ہو سکتا ہے اور یہ زندہ تعلق آسمانی نشانات کے ان تازہ بتازہ پھلوں کا مظہر ہوتا ہے جنہیں تا قیامت ہر زمانہ میں ہم حاصل کر سکتے ہیں لیکن اس کے ساتھ ہی یہ آیات مومنوں کو اس امر کی طرف بھی توجہ دلاتی ہیں کہ وہ فقط اس امر پر مطمئن ہو کر نہ بیٹھ جائیں کہ اللہ تعالیٰ کے احکام پر عمل کرنے کے نتیجہ میں ان کے تعلق باللہ کے درخت کی جڑ قائم ہے۔ انہیں یہ کوشش کرنی چاہیئے کہ ان کے اعمالِ صالح کا سلسلہ اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ ان کے تعلق کی عظیم روحانی نعمت ان کے بعد ان کی اولاد میں بھی نسلاً بعد نسلٍ قائم رہے۔ یہی وہ صورت ہے جس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے اذن سے ان کے اعمال کے تازہ بتازہ پھل ان کی وفات کے بعد بھی ان کے درختِ وجود کو لگتے رہیں گے۔ گویا یہ آیات ہمیں نہ صرف خود تعلق باللہ کو حاصل کرنے کی ترغیب دیتی ہیں بلکہ تربیتِ اولاد کی طرف بھی توجہ دلاتی ہیں۔ تاکہ ہمارے نیک اعمال کا سلسلہ ہمارے بعد بھی صدقہ جاریہ کے طور پر دنیا میں قائم و دائم رہے۔ ہمارے سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ:۔

جو شخص کسی نیک کام اور ہدایت کی طرف کسی کو بلاتا ہے اس کو اتنا ہی ثواب ملتا ہے جتنا ثواب اس بات پر عمل کرنے والے کے لئے مقدر ہے اور ان کے ثواب میں سے کچھ بھی کم نہیں ہوتا۔ (مسلم کتاب العلم)

اس حدیثِ نبوی ﷺ کی روشنی میں بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ اگر کسی ایک شخص کو نیک کام کی تحریک پر اتنا ثواب ملتا ہے تو جو شخص تربیتِ اولاد کے ذریعے سے اپنی اولاد در اولاد کو اعمالِ صالح پر قائم کر دیتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے حضور کتنے اجر کا مستحق ہوگا۔ اس کا اجر تو گویا ہمیشہ جاری رہے گا اور اس کی اولاد میں سے جو بھی کوئی نیک کام کرے گا اس کا ثواب اسے بھی اگلے جہان میں برابر ملتا چلا جائے گا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ ان سب اعمال کو اس کے درختِ وجود کے ہی پھل قرار دے گا۔

تربیتِ اولاد کی اس اہمیت کو اور اس کے ہر لحظہ جاری رہنے والے اجر عظیم کو ہم اگر اچھی طرح سمجھ لیں تو کبھی ہم اپنی اولاد کی روحانی اور اخلاقی تربیت سے غافل نہیں ہو سکتے۔ اپنی اولاد کی دنیوی تعلیم کے لئے انسان کیا کچھ نہیں کرتا۔ اس کی دنیا کی چند روزہ زندگی کو سنوارنے کے لئے وہ لاکھوں جتن کرتا ہے اور ہر قربانی کے لئے آمادہ ہو جاتا ہے۔ وہ خود تنگی ترشی سے گزارہ کرتا ہے مگر اپنی اولاد کو اعلیٰ دنیوی تعلیم دلانے کی کوشش کرتا ہے لیکن اس کے بالمقابل اگر وہ اس کی روحانی تربیت کی طرف سے غافل ہے تو اس کے معنے یہی ہوں گے کہ وہ اپنے اعمال صالح کے سلسلے کو اپنے بعد جاری رکھنے کا متمنی نہیں ہے۔ صاف ظاہر ہے کہ یہ اس کے لئے ہر لحاظ سے خسران مبین ہے۔ یہی وہ حقیقت ہے جس کی طرف توجہ دلاتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔

"موت سے زندگی کو پیدا کرنا اللہ تعالیٰ کا ایک عظیم قانون ہے اس میں اس کی زبردست شان نظر آتی ہے .... ایک شخص جو روحانی طور پر خدا تعالیٰ کا فدائی اور جان نثار ہے جب وفات پاتا ہے تو اس کی جگہ کسی نہ کسی شکل میں باقی رہتی ہے۔ اس کی مثال اس درخت کی ہوتی ہے جس کی جڑوں میں سے ویسے ہی یا بعض دفعہ اس سے بھی اچھے پودے نکلتے نظر آتے ہیں .... جس شخص یا جس قوم میں روحانی طور پر زندگی کا سلسلہ ختم ہو جائے وہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی اور اس کے قہر کا مورد بن جاتی ہے۔ اس لئے جہاں ہمیں یہ سکھایا گیا ہے کہ تم خاتمہ بالخیر کی دعا کرو وہاں مخلص بندوں سے یہ بھی فرمایا کہ تم اپنی اولاد کے لئے دعا کرو کہ تمہارے لئے تمہاری اولاد قرۃ العین بنے یعنی وہ تمہاری آنکھوں کی ٹھنڈک ثابت ہو .... ایک دیندار شخص جس کا اپنے رب سے زندہ تعلق ہو ہے اس کی اولاد تو اس کے لئے قرۃ العین اسی وقت بنتی ہے جس وقت وہ دین دار بنے یعنی خدا تعالیٰ سے روحانی زندگی پانے والی ہو۔ اس لئے اسلام نے تربیت اولاد پر بڑا زور دیا ہے۔ ہر شخص کے ساتھ موت لگی ہوئی ہے اسے یہ بات ہمیشہ نظروں کے سامنے رکھنی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت سے اسے جو روحانی زندگی عطا فرمائی ہے اس کا سلسلہ اس کی نسل میں بھی جاری رہے اور جو اس شخص کی اولاد ہے۔ اس کے بچے ہیں ان کو بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ ان کے بزرگ باپ نے اپنی زندگی میں ان کے لئے ایک مثال قائم کی ہے۔ اس مثال کے مطابق انہیں بھی اللہ تعالیٰ کی رضا اور پیار کو حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے تاکہ جو روحانی نعمتیں ان کے بزرگوں کو ملیں وہ ان کے حصے میں بھی آئیں تاکہ ان کے خاندان میں روحانی زندگی جاری و ساری رہے۔"

(الفضل ۳ر جولائی ۱۹۷۳ء)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو تربیتِ اولاد کے ضمن میں اپنی اہم ذمہ داریوں کو ادا کرنے اور اس کے نتیجہ میں اپنے لئے صدقہ جاریہ کا سامان مہیا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

○

تحریک چندہ برائے مہمان خانہ مستورات

(حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

گزشتہ سال یہ تحریک بہنوں کے سامنے رکھی گئی تھی کہ جلسہ سالانہ کے موقع پر خواتین کے قیام کے لئے جگہ ناکافی ہوتی ہے اس لئے ایک مہمان خانہ بنایا جائے جس کے لئے دو لاکھ ساٹھ ہزار روپے کی تحریک کی گئی تھی۔ اس مہمان خانہ کی تعمیر شروع ہو چکی ہے اور انشاء اللہ جلسہ سالانہ سے قبل مکمل ہو جائے گا۔ صرف جلسہ سالانہ ہی نہیں بلکہ فضل عمر کلاس کی طالبات اور سالانہ اجتماع پر آنے والی بہنوں کے قیام کا انتظام بھی اسی میں کیا جایا کرے گا۔ انشاء اللہ۔ دس اپریل ۷۷ء تک اس سلسلہ میں کل آمد -/۱,۵۴,۹۸۸ ہوئی ہے لیکن اس وقت تک دو لاکھ تیرہ ہزار ایک سو پچھتر (۲,۱۳,۱۷۵/-) روپے خرچ ہو چکے ہیں اور ابھی ستر اسی ہزار مزید خرچ ہونے ہیں۔ اس لئے بہنوں کو انفرادی طور پر اور لجنات کو بھی اس چندہ کی وصولی کی جلد سے جلد کوشش کرنی چاہیئے تاکہ جلسہ سالانہ پر آنے والی خواتین کی رہائش کا بہتر انتظام ہو جائے۔

چندہ دہندگان کی کچھ فہرستیں گزشتہ سال الفضل میں شائع ہوئی تھیں۔ پھر الفضل کے صفحات ناکافی ہونے کے باعث شائع نہ کی جا سکیں۔ کوشش کی جائے گی کہ تمام چندہ دہندگان کے نام شائع ہو جائیں۔ اگر الفضل میں شائع نہ ہو سکے تو تاریخ لجنہ جلد چہارم میں محفوظ کئے جائیں گے۔ جن بہنوں نے ابھی تک اس میں حصہ نہیں لیا وہ جلد اپنا چندہ بھجوا دیں۔

لجنات کوشش کریں کہ کوئی بہن اس چندہ میں شامل ہونے سے نہ رہ جائے ورنہ اندیشہ ہے کہ آمد کی کمی کی وجہ سے کام نہ بند کرنا پڑے۔

○

درخواستِ دعا

مکرم سردار مصباح الدین صاحب آف چنیوٹ بہت بیمار ہیں۔ انہیں پیشاب کے ساتھ خون آ رہا ہے اور کمزوری بہت بڑھتی جا رہی ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عطا فرمائے۔

(محمد عمر بشیر احمد آف چنیوٹ حال ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعتہائے احمدیہ گھانا کا ۱۵واں سالانہ جلسہ

صوبائی کمشنر، حکومت کے دیگر اعلیٰ افسران اور نامور چیفوں کی شرکت

• ایمان افروز تقاریر • ایثار و قربانی کے روح پرور مناظر • ریڈیو، ٹیلیویژن اور ملکی پریس میں وسیع اشاعت

(مکرم میر عبدالرشید صاحب تبسم مبلغ سلسلہ احمدیہ مقیم گھانا)

(۲)

دوسرا دن ——— تیسرا اجلاس

نماز مغرب وعشاء کے بعد مکرم چیف عمر صاحب کی صدارت میں تیسرا اجلاس شروع ہوا۔ کارروائی کا آغاز مکرم یوسف آدم صاحب کی تلاوت قرآن پاک کے ساتھ ہوا۔ تلاوت کے بعد مکرم سلیمان بن حسن نے "بدگمانی اور حسد کے نقصانات" کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ نے بہت عمدہ رنگ میں بدگمانی اور حسد کے بد اثرات بیان کئے اور ہمیشہ ان دونوں بد صفات سے بچنے کی تلقین کی۔

اس کے بعد مکرم جناب امیر صاحب نے جماعت احمدیہ کے تبلیغ اسلام کے سلسلہ میں کارناموں پر مشتمل اور قادیان اور ربوہ کے مقدس مقامات پر مشتمل رنگین سلائیڈز حاضرین کو دکھائی گئیں۔ یہ پروگرام احباب کے لئے ولولہ انگیز اور ازدیادِ ایمان کا باعث تھا۔

ہفتہ ——— ۸ جنوری

جلسے کا آخری دن حسب معمول نماز تہجد اور غلبۂ اسلام کے لئے عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ شروع کیا گیا۔ نماز فجر سے قبل مکرم مولوی سلطان محمود صاحب انور نے زکوٰۃ کے بارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات پر مشتمل حوالہ جات کا درس دیا اور نماز فجر کے بعد مکرم مولوی علی حیدر صاحب اول مبلغ سلسلہ احمدیہ نے روحانی نظام سے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات کا درس دیا۔

تیسرا دن ——— پہلی نشست

پروگرام کے مطابق اس اجلاس کی صدارت مکرم الحاج حسن عطاء صاحب ریجنل چیئرمین اشانٹی ریجن نے کرنی تھی لیکن اپنی علالتِ طبع کے باعث جلسہ میں شامل نہیں ہو سکے تھے اس لئے اس اجلاس کی صدارت کے فرائض الحاج ڈبلیو۔ اے آرتھر نے سرانجام دیئے۔

مکرم عبدالمالک صاحب کی تلاوت قرآن پاک اور ترجمہ کے ساتھ کارروائی کا آغاز ہوا۔ "نصرت جہاں سکیم کی غرض و غایت" کے عنوان پر مکرم ڈاکٹر سردار حمید احمد صاحب انچارج احمدیہ ہسپتال آسوکورے نے تقریر فرمائی۔ آپ نے نصرت جہاں سکیم کی برکات اور اس کے تحت دکھی انسانیت کی طبی اور علمی خدمات کا نہایت احسن رنگ میں تذکرہ فرمایا۔

اس کے بعد مکرم نور الدین آڈوم آتا صاحب نے "اسلامی عبادات" کے موضوع پر نہایت ایمان افروز تقریر کی۔

امسال نائیجیریا سے دو افراد پر مشتمل وفد ہمارے جلسہ میں جماعت احمدیہ نائیجیریا کی نمائندگی کر رہا تھا۔ ان کے اسماء یہ ہیں:

مکرم ایم۔ اے سلیمان صاحب اور مکرم الحاج شریف امین صاحب۔ اس کے علاوہ مکرم مسٹر کیلون صاحب سیرالیون سے اور مسز عائشہ حکیم صاحبہ امریکہ سے ہمارے درمیان موجود تھیں۔

بیرونی ملکوں کے نمائندوں نے اپنی مختصر مگر نہایت پرجوش تقاریر میں اپنے اپنے علاقہ کی جماعتوں کی ترقی کے واقعات سنائے۔ آخر میں مکرم الحاج یعقوب بوابنگ صاحب نے "قربانیوں کی اہمیت" کے موضوع پر تقریر کی جس کے بعد مالی قربانیوں کا دلربا نظارہ بڑی دیر تک جاری رہا۔ ایک دوست نے جوش میں آکر اپنی تمام رقم خدمتِ دین کے لئے لا ڈھیر کی اور اپنی موٹر کے لئے پٹرول کی خاطر صرف دس سیڈی کا مطالبہ کیا۔ جب رقم گنی گئی تو تقریباً دو ہزار سیڈی تھی یعنی ۱۶۰۰۰ روپے۔

ایسی جماعت جس کے فرزندوں میں اسلامی خدمت کے لئے قربانی کی ایسی روح پائی جاتی ہو اسے دنیا کی کونسی طاقت شکست دے سکتی ہے اور اس کی ترقی کی راہ میں رکاوٹ ڈال سکتی ہے۔ اس مخلص احمدی کا نام "مسٹر داوو دنیامے چیر" ہے۔

آخری اجلاس

ٹھیک پونے چار بجے مکرم مولوی عبدالوہاب صاحب آدم امیر و مشنری انچارج جماعتہائے احمدیہ گھانا کی زیر صدارت آخری اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی۔ کارروائی کا آغاز مکرم شعیب بن سعید صاحب کی تلاوتِ قرآن پاک سے ہوا۔ تلاوت کے بعد مکرم یوسف احمد صاحب آڈوسئی نے "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے معجزات" کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ نے اس سلسلہ میں کئی ایک ایمان افروز معجزات کا تذکرہ کیا اور بتایا کہ ان خارقِ عادت واقعات و معجزات سے اسلام کی صداقت ثابت ہوتی ہے۔

اس کے بعد ایک گھنٹہ تک پھر مالی قربانیوں کا سلسلہ جاری رہا۔ چنانچہ قربانیوں کی مجموعی رقم کی مقدار چون ہزار سیڈیز یعنی تقریباً ساڑھے چار لاکھ روپیہ ہوئی جو گزشتہ سالوں کی نسبت بہت زیادہ ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

پانچ بجکر بیس منٹ پر مکرم جے۔ جی عیسیٰ صاحب نیشنل پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نے تقریر شروع کی۔ امسال جماعت احمدیہ گھانا کی جلسہ سالانہ ربوہ میں نمائندگی کرنے والے وفد کی قیادت آپ نے کی تھی۔ چنانچہ تقریر کے ابتداء میں انہوں نے اپنے اس بابرکت سفر کے ایمان افروز واقعات سنائے۔ علاوہ ازیں ربوہ اور قادیان کے شب و روز کے متعلق اور ساری دنیا سے جمع ہونے والے دینی رشتہ اخوت میں منسلک ہونے والے احمدیوں سے ملاقات کے حسین واقعات بیان کئے۔ علاوہ ازیں آپ نے بڑی تفصیل سے اس حقیقت کو بیان کیا کہ اس وقت دنیا ہدایت کی پیاسی ہے۔ چنانچہ آپ نے مبلغین پر زور دیا کہ وہ اپنی کوششوں کو بڑھائیں تاکہ جلد سے جلد تر غلبۂ اسلام کا دن ظاہر ہو۔

سنداتِ امتیاز

مکرم عیسیٰ صاحب کی دو گھنٹہ کی تقریر کے بعد مکرم جناب امیر صاحب نے سنداتِ امتیاز کی تقسیم کا اعلان فرمایا۔ سب سے پہلے آپ نے الحاج ڈبلیو۔ اے آرتھر صاحب اور الحاج ممتاز بیگ آرتھر صاحب ہر دو سابق پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گھانا کی خدمت میں سندات پیش کیں۔ اور جن بزرگوں کو سندات دی گئیں ان کے اسماء گرامی یہ ہیں۔ الحاج الحسن عطاء صاحب، الحاج طاہر آلسے صاحب، امام خالد صاحب، معلّم مومن صاحب، الحاج جے۔ ای۔ آدم صاحب، بابا صالح آنسا صاحب، بابا محمد جلیسی صاحب، بابا احمد ابوکو صاحب، جلال الدین عمران صاحب، بابا محمد گروشی صاحب۔ علاوہ ازیں آپ نے چند مشنریوں کو ڈپلومے بھی عطا فرمائے جن کو کلاس سے فارغ ہونے کے بعد ابھی تک سندات نہیں ملی تھیں۔

اختتامی خطاب

آخر میں آپ نے نہایت پرجوش اختتامی خطاب سے حاضرین کو نوازا۔ آپ کا یہ خطاب ساڑھے آٹھ بجے شب شروع ہوا۔ آپ نے

قائدین کرام چندہ جات کی وصولی کی طرف خصوصی توجہ فرمائیں (مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نہایت مؤثر انداز میں حاضرین کو تبلیغی سرگرمیاں تیز کرنے کی ہدایت فرمائی۔ نیز احمدیہ مسلم ہیڈ ٹیچرز ایسوسی ایشن کی تنظیم کی اہمیت بیان فرماتے ہوئے ہیڈ ٹیچرز کی مدد کی تلقین کی۔ خطاب کے آخر میں نعروں کی گونج میں آپ نے ایک تاریخی فیصلے کا اعلان بھی کیا۔ آپ نے فرمایا کہ جماعت کی بڑھتی ہوئی مصروفیات اور وقت کے تقاضے کے پیشِ نظر یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ اب وقت آگیا ہے جبکہ سالٹ پانڈ سے جماعت کا ہیڈ کوارٹر کسی دوسری جگہ لے جایا جائے اور اس کے لئے مناسب جگہ پر مناسب قطعہ زمین حاصل کی جائے۔ چنانچہ اس غرض کے لئے آپ نے جماعت سے اپیل کی کہ وہ ضروری انتظامات کے لئے فنڈ جمع کرنے میں مدد دیں اور وعدہ جات لکھوائیں۔ چنانچہ پُرجوش مجمع میں سے بہت سے مخلصین نے اُسی وقت وعدے لکھوائے۔ اس کے بعد آپ نے الوداعی دعا کرائی اور جماعتہائے احمدیہ گھانا کا ۵۱واں سالانہ جلسہ نہایت کامیابی سے سوا نو بجے شب بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

ملکی پریس، ریڈیو اور ٹیلیویژن پر چرچا

اس جلسہ کے انعقاد سے قبل ریڈیو پر مختلف زبانوں میں خبر نشر کی گئی تھی اور جلسہ کی کارروائی کو پریس میں بہت نمایاں وقعت دی گئی۔ چنانچہ تینوں دنوں کی چیدہ چیدہ خبروں کو ریڈیو اور ٹیلیویژن پر نشر کیا جاتا رہا۔ اس کے علاوہ کثیر الاشاعت اخباروں "ڈیلی گرافک" اور "گھانین ٹائمز" میں جلی سرخیوں اور فوٹوؤں کے ساتھ خبریں شائع کی جاتی رہیں۔ گھانین ٹائمز نے تو اس جلسہ کو اتنی اہمیت دی کہ اس پر ایڈیٹوریل لکھا جس میں مکرم امیر صاحب کی افتتاحی تقریر کو بہت سراہا گیا۔

آخر میں قارئین الفضل سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ غلبۂ اسلام کی آسمانی مہم کے جلد سے جلد تر بہترین نتائج پیدا فرمائے اور اپنے خدام کی حقیر مساعی کو قبول فرماتے ہوئے اس میں بے انداز برکت ڈالے۔ آمین۔

متابعتِ قرآن کریم کی برکات

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"آثار و انوار قبولیت حضرتِ احدیت انہیں لوگوں میں ظاہر ہوتے رہے ہیں اور اب بھی ظاہر ہوتے ہیں جنہوں نے اس پاک کلام کی متابعت اختیار کی۔ دوسروں میں ہرگز ظاہر نہیں ہوتے۔"

(براہین احمدیہ حصہ چہارم صفحہ ۳۰۲)

کلام پاک کی متابعت کے لئے اس کا پڑھنا اور سیکھنا از بس ضروری ہے۔ انصار اللہ کے امتحانات اسی غرض کے لئے رکھے گئے ہیں۔ ان میں شریک ہو کر آپ مندرجہ بالا برکت سے حصہ پا سکتے ہیں۔ جون کے امتحان کے لئے پارہ ۱۷ کا ربع چہارم مقرر ہے۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

معلّم کی ضرورت مند جماعتیں

جو جماعتیں اپنے ہاں تعلیم القرآن کے لئے اپنے خرچ پر معلّم رکھنا چاہتی ہیں وہ اطلاع دیں کہ وہ کس قدر خرچ برداشت کر سکیں گی تاکہ مناسب معلّم کا بندوبست کیا جا سکے۔

(نائب ناظر اصلاح و ارشاد مقامی)

مقابلہ مضمون نویسی

امسال مقابلہ مضمون نویسی کا عنوان ہے "سوانح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم (شعب ابی طالب)"۔

الفاظ۔ ۳ ہزار سے ۵ ہزار تک۔

آخری تاریخ مقالہ موصول ہونے کی ۳۰ رجون ہے۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست دعا خاکسار چند دنوں سے بائیں ٹانگ اور کولھے زیادہ درد محسوس کر رہا ہے۔ بعض دوسری تکالیف بھی ہیں احباب دعاؤں میں یاد رکھیں۔ (نور الدین خوشنویس ربوہ)

ریفریشر کورس برائے مربیان کرام ۱۹۷۷ء

(محترم شیخ مبارک احمد صاحب فاضل سیکرٹری حدیقۃ المبشرین ربوہ)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق مورخہ ۴ راپریل تا ۳۰ راپریل ۱۹۷۷ء مربیان کے لئے ایک ریفریشر کورس حدیقۃ المبشرین کے زیرِ انتظام منعقد کیا گیا جس میں ۱۹۷۴ء، ۱۹۷۵ء اور ۱۹۷۶ء میں فارغ ہونے والے شاہد مربیان شامل ہوئے ان کے لئے ایک مخصوص کورس مقرر کیا گیا تھا جو کہ مطالعہ کتب، ترجمہ اور حفظ قرآن کریم پر مشتمل تھا۔ ہر کلاس کے لئے الگ الگ کورس تھا۔

مربیان کا پروگرام چوبیس گھنٹے پر حاوی رہا جو کہ نماز تہجد سے شروع ہو کر رات دس بجے تک جاری رہتا۔ مربی صاحبان نمازیں مسجد مبارک میں ادا کرتے رہے۔ نماز فجر کے بعد سیر اور بہشتی مقبرہ میں دعا کرنے کا پروگرام ہوتا اور نماز عصر کے بعد نماز مغرب تک کھیل اور ورزش کے لئے وقت مقرر تھا۔ حدیقہ کی طرف سے والی بال اور رِنگ کھیلنے کا انتظام کیا گیا تھا۔ بعض شائق مربی صاحبان سائیکل سواری کے ذریعہ بھی ورزش کرتے رہے۔ اس دوران ریفریشر کورس کی ٹیم نے طلباء جامعہ کی ٹیم سے والی بال کا ایک میچ بھی کھیلا جو کہ مربی صاحبان نے جیت لیا۔

ہفتہ میں ایک بار سلسلہ کے ایک بزرگ عالم کا لیکچر ہوتا جس کیلئے موضوع مقرر کو دیا جاتا تھا۔ اس کا طریق یہ رکھا گیا کہ مربی صاحبان اس موضوع کے متعلق سوالات کریں اور مقرر ان سوالات کا جواب دیں۔ چنانچہ اس پروگرام کے تحت مکرم مولوی محمد احمد صاحب جلیل پروفیسر جامعہ احمدیہ، مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد، مکرم ملک سیف الرحمن صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ، مکرم مسعود احمد خان صاحب دہلوی ایڈیٹر روزنامہ الفضل، مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ ناظر امور عامہ اور مکرم عطاء اللہ صاحب کلیم سیکرٹری نصرت جہاں سکیم نے مربیان سے خطاب کیا۔ علاوہ ازیں مکرم مجیب الرحمن صاحب ایڈووکیٹ راولپنڈی نے اپنے ایک لیکچر میں ضروری قانونی نکات سے مربی صاحبان کو آگاہ کیا۔ نیز محترم گیانی عباد اللہ صاحب نے سکھ مذہب کے متعلق ضروری گفتگو کی جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

اس کورس میں کُل ۲۰ مربی صاحبان شامل تھے۔ کورس کے دوران نگرانی کے فرائض مکرم مولوی منیر الدین احمد صاحب سابق مبلغ مشرقی افریقہ و سویڈن کے سپرد تھے اور مکرم مولوی خلیل احمد صاحب مبشر سابق مبلغ سیرالیون بطور نائب نگران ان کا ہاتھ بٹاتے رہے۔ مکرم شیخ مبارک احمد صاحب سیکرٹری حدیقۃ المبشرین بھی وقتاً فوقتاً کلاس میں تشریف لا کر چیکنگ کرتے رہے اور ضروری امور سے مربیان کو مستفید فرماتے رہے۔ اسی طرح کھانے کا جائزہ لینے کے لئے بعض اوقات مربیان کے ساتھ کھانے میں شریک ہو جاتے۔

مربی صاحبان کی رہائش کا انتظام دارالضیافت میں تھا۔ مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب ناظر ضیافت نے خاص ذاتی توجہ سے خورد و نوش و رہائش کا بہتر انتظام فرمایا اور مربیان کو بر وقت کھانا و ناشتہ ملتا رہا۔ دارالضیافت کے عملہ نے بھی پورا پورا تعاون فرمایا۔ کلاس کے اختتام پر ناظر صاحب ضیافت نے مربیان کے لئے ایک خاص دعوت کا بھی انتظام کیا۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

مکرم عبدالرحیم صاحب اوجلوی نے مربی صاحبان کے اعزاز میں ایک روز عصرانہ دیا جس میں غیر ملکی طلباء جامعہ احمدیہ اور بعض دیگر معززین بھی شامل ہوئے۔ اللہ تعالیٰ اوجلوی صاحب کو جزائے خیر دے اور انکو صحت سے نوازے۔ آمین۔ اس موقعہ محترم قاضی محمد نذیر صاحب ناظر تصنیف و اشاعت لٹریچر نے تبلیغ کے سلسلہ میں مفید ہدایات دیں۔

کورس کے اختتام پر مکرم شیخ مبارک احمد صاحب سیکرٹری حدیقۃ المبشرین کی معیت میں مربی صاحبان کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔ حضور نے ازراہِ نوازش تمام مربیان کو شرف مصافحہ بخشا اور قیمتی نصائح سے نوازا۔ اس موقع پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی معیت میں مربیان کا گروپ فوٹو بھی لیا گیا۔

اس طرح سے مربیان کا یہ ریفریشر کورس مکمل ہوا اور تمام مربی صاحبان اپنے اپنے علاقہ میں اپنے فرائض ادا کرنے کے لئے متعلقہ نظارتوں میں واپس تشریف لے گئے۔ اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور اپنے فضلوں سے نوازے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عطیہ دہندگان برائے دار المریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

(۵)

مکرم بشیر احمد صاحب بٹ	گدو کشمور	۱۰ — ۰۰ روپے
محترمہ فہمیدہ ظفر صاحبہ	گکھڑ	۱۰۰ — ۰۰ "
مکرم فقیر محمد صاحب	گلگت	۲۵ — ۰۰ "
محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ	گوجرانوالہ	۱۰ — ۰۰ "
" مریم صاحبہ مرحومہ	"	۱۰ — ۰۰ "
" سیدہ خدیجہ ظہور صاحبہ	"	۱۰ — ۰۰ "
واحد پنساری سٹور	گوجر خان	۱۵۰ — ۰۰ "
مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب آڑھتی	گوجرہ	۱۰ — ۰۰ "
" چوہدری منصور احمد صاحب ٹھیکیدار	گھٹیالیاں	۱۹۸ — ۵۰ "
محترمہ ناہید منیر صاحبہ بی اے صدر لجنہ	لاڑکانہ	۱۵ — ۰۰ "
مکرم رشید احمد صاحب سر شمیر روڈ	لائلپور	۱۰۰ — ۰۰ "
" ملک محمد طاہر صاحب اٹامک انرجی	"	۵۰ — ۰۰ "
محترمہ منظمی طاہر صاحبہ اہلیہ ملک محمد طاہر صاحب	"	۵۰ — ۰۰ "
مکرم سیکرٹری مال جماعت احمدیہ	"	۸۸۱ — ۰۰ "
محترمہ قدسیہ صاحبہ	ماڈل ٹاؤن لاہور	۳۰ — ۰۰ "
" آنسہ سیف اللہ صاحبہ	" "	۳۰ — ۰۰ "
" بیگم سیف اللہ صاحبہ	" "	۱۰ — ۰۰ "
مکرم عطاء الرحمن صاحب چغتائی	" "	۱۰ — ۰۰ "
" سیف اللہ صاحب پراچہ	" "	۱۰ — ۰۰ "
محترمہ نصیرہ اختر صاحبہ	" "	۱۰ — ۰۰ "
مکرم منیر الرحمن صاحب	" "	۱۰۰ — ۰۰ "
" غضنفر حمید صاحب	گلبرگ "	۲۰۰ — ۰۰ "
محترمہ نصیرہ اقبال صاحبہ بنت کرنل جی ایم اقبال صاحب گلبرگ لاہور		۱۰ — ۰۰ "
مکرم سلیم احمد حیات صاحب فرنکفرٹ حال سلطان پورہ	"	۵۰ — ۰۰ "
محترمہ حنیفہ جاوید صاحبہ	" "	۲۰ — ۰۰ "
مکرم ملک محمود احمد خان صاحب ریلوے روڈ	"	۲۵ — ۰۰ "
" ملک نواب دین صاحب مرحوم رحمان پورہ	"	۲۰ — ۰۰ "
" ڈاکٹر محمد طارق صاحب سمن آباد	"	۱۳ — ۰۰ "
محترمہ اہلیہ صاحبہ شیخ احمد حسن صاحب سنت نگر	"	۲۰ — ۰۰ "
مکرم سعید احمد صاحب	" "	۱۰ — ۰۰ "
" آغا محبوب الٰہی صاحب وحدت کالونی	"	۱۰ — ۰۰ "
" اخوند فیاض احمد صاحب محمد نگر	"	۱۰ — ۰۰ "
" ملک حبیب احمد صاحب	" "	۱۰ — ۰۰ "
محترمہ مسز مبارک احمد صاحب کینال پارک	"	۲۱ — ۰۰ "
مکرم چوہدری محمد شریف صاحب	" "	۲۵۰ — ۰۰ "
محترمہ والدہ صاحبہ مظہر الدین صاحب	" "	۱۱ — ۵۰ "
مکرم شیخ ناصر احمد صاحب اسلامیہ پارک	"	۱۰ — ۰۰ "
محترمہ نسرین بیگم ظفر قریشی صاحب	" "	۱۰ — ۰۰ "
" انیسہ بیگم مرزا بشارت محمود صاحب	" "	۱۰ — ۰۰ "
مکرم چوہدری رحمت علی صاحب	" "	۱۰۰ — ۰۰ "
" میاں نذیر احمد صاحب دارالذکر	"	۱۰ — ۰۰ "
" شیخ رفیق احمد صاحب بیبیا	" "	۲۰ — ۰۰ "
محترمہ ثریا بیگم صاحبہ اہلیہ ایم کریم ناصر صاحب دارالذکر	"	۱۰ — ۰۰ "
" راحت صاحبہ دختر ملک مبارک احمد صاحب	" "	۱۰ — ۰۰ "
" فاخرہ بیگم صاحبہ اہلیہ ناصر صاحب	" "	۱۵ — ۰۰ "
مکرم مبارک طارق صاحب نیلا گنبد	"	۵۰ — ۰۰ "
" بالواثق اللہ خان صاحب سول لائن	"	۱۰ — ۰۰ "

مجاہدین دفتر اول و دور ثانی کیلئے خوشخبری

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے دفتر اول و دور ثانی کے انیس سالہ سرٹیفکیٹس جاری کرنے کی بھی منظوری مرحمت فرما دی ہے۔ انشاء اللہ بجیٹ سال ۷۷-۷۸ء میں اس ارشاد کی تعمیل کر دی جائے گی۔ اگر اس اثناء میں متعلقہ مجاہدین مرکز میں تشریف لائیں تو اپنے حسابات کے متعلق اطمینان فرمائیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

مستقل کمیشن پی اے ایف میں (بحوالہ پاکستان ٹائمز ۲۵/۵)

جو امیدوار ایف ایس سی سیکنڈ ڈویژن میں اور فزکس و ریاضی کے مضامین میں ۴۵ فیصد نمبر حاصل کئے ہوں۔ یکم اگست ۱۹۷۷ء کو ۱۶½ تا ۲۲ سال عمر کے ہوں P.A.F. کو رنگی کریک میں بطور کیڈٹ ٹریننگ دینے کے بعد کمیشن کے لئے چنا جائے گا۔ مزید تفاصیل P.A.F. کے انفارمیشن اور سلیکشن سنٹر پشاور، راولپنڈی، لاہور، لائلپور، ملتان، سکھر، کوئٹہ، کراچی وغیرہ سے حاصل فرمائیں۔ انٹرویو روزانہ ۸ بجے صبح۔ آخری تاریخ انٹرویو ۱۰-۶-۷۷ ہے۔

(ناظر تعلیم)

اعلان دار القضاء

مکرمہ امۃ القیوم صاحبہ شمس محلہ دارالعلوم شرقی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم حافظ مبین الحق صاحب شمس وفات پا چکے ہیں۔ مرحوم کی ذاتی امانت صدر انجمن احمدیہ $\frac{2240}{211-158}$ میں اس وقت مبلغ ۶۷۵/۱۶ روپے جمع ہیں۔ رقم مذکورہ بالا مجھے ادا کئے جانے پر دیگر ورثاء مرحوم کو کوئی اعتراض نہیں ہے۔

لہٰذا استدعا ہے کہ رقم مبلغ ۶۷۵/۱۶ روپے مجھے ادا کئے جانے کا فیصلہ صادر فرما دیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دار القضاء)

مطالعہ کتب

ماہ ہجرت/مئی میں خدام کے مطالعہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "توضیح مرام" مقرر کی گئی ہے قائدین کرام سے گزارش ہے کہ وہ خدام سے مطالعہ کروائیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

بازیافتہ گھڑی

مجھے ایک کلائی کی گھڑی۔ صدیقی سلیقہ سنٹر رحمت بازار ربوہ کے سامنے سے پڑی ہوئی ملی ہے۔ جس دوست کی ہو۔ نشانی بتا کر مجھ سے لے لیں۔

(داؤد احمد بھٹی۔ مکان $\frac{9}{6-A}$ دار الرحمت غربی ربوہ)

درخواست دعا

خاکسار کی بائیں آنکھ میں دوبارہ زخم ہو کر سفیدی پیدا ہو گئی ہے جس کی وجہ سے بہت تکلیف ہے۔

دوست دعا فرمائیں کہ خداوند کریم خاکسار کو مکمل شفاء عطا فرمائے۔ آمین!

حکیم بشیر احمد انسپکٹر بیت المال
حلقہ سمندری وٹوبہ ضلع لائلپور

شنتل اور برسیم سے ہونے والا

مہلک اپھارہ

منٹوں میں ختم کرنے والی اکسیر
اور دیگر ۲۱ حیوانی امراض کی اکسیروں پر مشتمل
لٹریچر مفت منگوایئے!
جانوروں کی اکسیروں کے اصلی فارمولوں کے موجد

کیورٹیو میڈیسن کمپنی ڈسپنسرز لاہور کراچی راولپنڈی

— : ہیڈ آفس : —
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ۔ فون ۴۰۶ / ۴۰۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وَیُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓی اَنْفُسِھِمْ

(محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم مال وقفِ جدید)

سالِ رواں کا ۱/۳ حصہ گذر چکا ہے لیکن ابھی تک وقفِ جدید کی وصولی کُل بجٹ کا ۱/۶ ہے یعنی موجودہ رفتار آمد متوقع رفتار سے نصف ہے۔

ہمیں احساس ہے کہ موجودہ پریشان کُن اور اُکھڑے اُکھڑے حالات کے پیشِ نظر اکثر شہری اور قصباتی جماعتوں کو بہت سی عملی دشواریاں درپیش ہیں لیکن ساتھ ہی اس تاریخی حقیقت کی طرف بھی نظر جاتی ہے کہ کبھی کوئی روک اور کوئی مشکل جماعت کے قدم سُست نہیں کر سکی۔ یہ وہ جماعت ہے جس پر قرآن کریم کی اس آیت کا اطلاق بڑی شان کے ساتھ ہوتا ہے ویؤثرون علٰی انفسھم ولو کان بھم خصاصۃ کہ یہ لوگ تنگی کے باوجود دینی ضروریات کو ذاتی ضروریات پر ترجیح دیتے ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ موجودہ دَور میں بھی اللہ تعالیٰ کی یہ مخلص جماعت پوری قوّت اور شان کے ساتھ اس آیت کا مصداق ثابت ہو گی اور عہدیدارانِ جماعت غیر معمولی محنت اور کوشش سے کام کر کے گذشتہ کمی کو پورا فرماویں گے۔ اللہ تعالیٰ انہیں توفیق اور جزائے خیر عطا فرماوے۔

موصیانِ کرام توجّہ فرماویں

(۱) موصی اصحاب کی آسانی کے لئے اور انہیں پریشانی سے بچانے کے لئے صدر انجمن احمدیہ نے ریزولیوشن $\frac{\text{۳۳-غ م}}{\text{۶۹-۵-۲۷}}$ میں یہ فیصلہ کیا ہوا ہے کہ وہ اپنی زندگی میں ہی اپنی موجود الوقت تمام جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی قیمت موجود الوقت ریٹ کے مطابق تشخیص کروا کے اور صدر انجمن احمدیہ سے منظور کروا کے اپنا حصّہ جائیداد یکمشت یا ۸½ سال کے دَوران یکصد باقاعدہ مساوی اقساط کی صورت میں ادا کر سکتے ہیں تا وہ اپنی زندگی میں ہی مطمئن ہو جائیں کہ ان کی طرف سے ان کا حصّہ جائیداد ادا ہو چکا ہے۔ ہاں اگر موصی باقاعدہ طور پر اقساط ادا نہ کریں تو یہ رعایت واپس لی جا سکتی ہے۔ ایسے موصی صاحبان ایسے تصفیہ کے بعد اگر کوئی نئی جائیداد پیدا کریں تو اس کے متعلق بھی انہیں ایسا ہی کرنا بموجب حکم حضرت مسیح موعود علیہ السلام لازمی ہے۔

اِس لئے سب موصی احباب کو تحریک کی جاتی ہے کہ انہیں اس رعایت سے فائدہ اٹھا کر اپنے حصّہ جائیداد کی ادائیگی کے متعلق اپنی زندگی میں ہی مطمئن ہو جانا چاہیئے۔

(۲) کسی موصی کی وفات کے بعد ان کے حصّہ جائیداد کی وصولی کے بارہ میں صدر انجمن احمدیہ کے ریزولیوشن $\frac{\text{۴۶ غ م}}{\text{۶۸-۶-۱۲}}$ میں یہ طریق مذکور ہے کہ:۔

"صحیح طریق یہ ہے کہ ساری رقم ادا کریں یا پھر امانتاً دوسرے قبرستان میں دفن کریں۔ جب رقم ادا ہو جائے مقبرہ میں دفن کریں۔"

اِس قاعدہ کی وجہ سے کسی مرحوم موصی کی بہشتی مقبرہ میں فوری تدفین میں جب روک پیدا ہوتی ہے تو اس کے ورثاء کو سخت صدمہ پہنچتا ہے اِس لئے مناسب یہی ہے کہ مندرجہ بالا طریق پر عمل کر کے موصیانِ کرام اپنی زندگی میں ہی مطمئن ہو جائیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کا انجام بخیر کرے اور دُنیا و آخرت میں اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے۔

(صدر مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

ملتان کی جدید ترین ڈرائی کلیننگ

جینکو ڈرائی کلینرز (رجسٹرڈ)

چوک نواں شہر ملتان۔ فون ۴۳۸۸۳

محترمہ سیّدہ بیگم صاحبہ بنت حضرت مولوی ذوالفقار علی خان صاحب گوہر وفات پاگئیں

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

نہایت افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ محترمہ سیّدہ بیگم صاحبہ جو محترم شیخ عبدالحکیم صاحب شملوی کی اہلیہ اور حضرت خان صاحب مولوی ذوالفقار علی خان صاحب گوہر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صاحبزادی تھیں مورخہ ۴ ہجرت ۱۳۵۶ ہش بمطابق ۴ مئی ۱۹۷۷ء اڑھائی بجے بعد دوپہر ۶۸ سال کی عمر میں راولپنڈی میں وفات پاگئیں، اناللہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ موصیہ تھیں۔ اُن کا جنازہ ۵ مئی کو اُن کے بھائی مکرم عبدالرحمٰن خان صاحب اور اُن کے بیٹے مکرم شیخ مبارک احمد صاحب اور دوسرے اعزّہ ربوہ لائے۔ ۹½ بجے صبح سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت مرحومہ کی نماز جنازہ پڑھائی اور متعلقین سے تعزیت کا اظہار فرمایا۔ بعد میں بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر مرحومہ کے بھائی محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے دعا کرائی۔

احبابِ جماعت دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرماوے، اپنے قُربِ خاص میں جگہ دے اور ان کے جملہ عزیزوں کا خود حافظ و ناصر ہو اور اِس عظیم صدمہ پر صبرِ جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

(خاکسار محمد شفیع اشرف۔ نظارت اصلاح و ارشاد۔ ربوہ)

کتاب "راہِ ایمان" شائع ہوگئی

ربوہ کی تمام ناصرات جن کے پاس نصاب کی کتاب "راہِ ایمان" نہیں ہے جلد از جلد یہ کتاب کتب فروشوں سے خرید کر امتحان کی تیاری مکمل کر لیں۔ کتاب بازار میں آگئی ہے۔ ربوہ کی ناصرات کا امتحان ۸ مئی کو ہے۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواستہائے دُعا

۱۔ مکرم الحاج مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری ایم۔اے سابق مبلّغ سنگاپور و جزائر فجی مثانہ کے کامیاب اپریشن کے بعد ایک ماہ تک میو ہسپتال لاہور میں زیرِ علاج رہنے کے بعد برادرم مکرم عبدالحکیم صاحب گنج مغلپورہ کے ہاں تشریف لے گئے ہیں۔ مکرم مولوی صاحب کو اَب افاقہ ہے تاہم نقاہت اور پیشاب کی کچھ تکلیف باقی ہے۔ بزرگانِ سلسلہ اور دیگر احباب اپنی دعاؤں میں انہیں یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں کامل شفا اور کام کرنے والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

(خاکسار (خواجہ) خورشید احمد سیالکوٹی واقفِ زندگی)

۲۔ ۱۸؍۴ کو خاکسار کی والدہ محترمہ کے کولہے کی ہڈی کو اچانک پھسل جانے کی وجہ سے چوٹ لگ گئی ہے۔ وہ پہلے ہی عرصہ سے بیمار چلی آتی ہیں اِس چوٹ سے بہت زیادہ کمزور ہو گئی ہیں۔ بزرگانِ سلسلہ اور احبابِ جماعت کی خدمت میں ان کی کامل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(میر مبشر احمد طاہر نائب ناظم مجالس انصار اللہ ضلع سیالکوٹ (صف دوم) پسرور ضلع سیالکوٹ)

لجنات توجہ فرمائیں

تمام لجنات نوٹ کر لیں کہ اب دفتر لجنہ مرکزیہ سے صرف ان ماہوار رپورٹوں کی وصولی کی اطلاع بھجوائی جائے گی جن میں کوئی دریافت طلب امر ہو عام معمول کے مطابق آنے والی رپورٹوں کی وصولی نہیں بھجوائی جائے گی کیونکہ رپورٹیں بھجوانے والی لجنات کے نام رسالہ مصباح میں شائع ہو جاتے ہیں۔

(آفس سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴